

13521- کیا غیر مسلم کو اسلام کی مکمل تفصیل بتائی جائے گی

سوال

کیا مسلمان نوجوان کا کسی بھی غیر مسلم کو اسلام کی مکمل تفصیل بتانا صحیح ہو ہے؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں غیر مسلم کو اسلام کی ساری تفصیل بتائی جائے گی، لیکن یہ حکمت نہیں کہ اسے ساری تفصیل ایک ہی دفع بتا دی جائے، اس لیے دعوت دینے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ حکمت سے کام لیتا ہو اسب سے اہم چیز کا اسے تعارف کروائے اور اسے دعوت دین میں اولیات کو سمجھتے ہوئے دعوتی کام کرنا چاہیے، جیسے کہ مندرجہ ذیل حدیث میں بیان کیا گیا ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن بھیجا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

(آپ اہل کتاب کی ایک قوم سے پاس جا رہے ہیں تو سب سے پہلے انہیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دینا، اگر انہوں نے اس کا اقرار کر لیا تو پھر ان کے علم میں یہ لائیں کہ اللہ تعالیٰ نے دن رات میں ان پر پانچ نمازیں فرض کیں ہیں، اگر وہ اسے تسلیم کر لیں تو پھر انہیں یہ بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو مالداروں سے لے کر غربا و مساکین کو دی جائے گی، اگر وہ اس میں بھی آپ کی بات مان لیں تو ان سے زکوٰۃ لے لو اور لوگوں کے اچھے اور بہتر اموال سے بچو) صحیح بخاری حدیث نمبر (1458) صحیح مسلم حدیث نمبر (19)۔

تو مسلمان کے لیے اسلام کی دعوت دینے میں شرط یہ ہے کہ وہ جس کی دعوت دے رہا ہے اس کے پاس اس کا علم ہونا ضروری ہے، تا کہ وہ کہیں دعوت کے دوران غلطی نہ کر بیٹھے اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿آپ کہہ دیجئے میری راہ یہی ہے، میں اور میرے متبعین اللہ تعالیٰ کی طرف پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ بلا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں﴾۔ یوسف (108)۔

اور بصیرت اس معرفت کو کہتے ہیں جس کے
ساتھ حق و باطل کے درمیان تمیز ہو سکے۔ اہ امام بغوی رحمہ اللہ کی کلام دیکھیں
تفسیر بغوی (284/4)

اور ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس
آیت کی تفسیر میں کہا ہے :

اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندے اور جنوں
انسان کی طرف رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ لوگوں کو یہ
بتا دیں کہ یہی میرا راستہ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کی سنت و راستہ اور طریقہ
ہے، اور وہ دعوت الی اللہ ہے کہ اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی
معبود برحق نہیں وہ وحدہ لا شریک ہے۔

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ
تعالیٰ کی طرف بصیرت و یقین اور شرعی و عقلی دلائل کے ساتھ دعوت دیتے ہیں۔ اہ تفسیر
ابن کثیر (4/422)۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اسلام
کی دعوت دینا واجب اور فرض ہے، ہمارے علماء رحمہم اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے کہ :

ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے کہ وہ چار مسائل
کا علم رکھے :

پہلا :

علم، یہ ہے کہ بندہ اپنے رب اور نبی
صلی اللہ علیہ وسلم اور دین اسلام کی دلائل کے ساتھ معرفت رکھتا ہو۔

دوسرا :

اس علم پر عمل، یعنی جو اس علم کا
تقاضا ہے اس پر عمل کرنا۔

تیسرا :

اس علم کی دعوت۔ یعنی اس نے جو کچھ
علم حاصل کیا اس کی لوگوں کو بھی دعوت دے۔

چوتھا :

اس پر جو اذیت آئے اس پر صبر کرنا۔
یعنی علم حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے اور جو کچھ علم حاصل کیا اس کی دعوت دینے میں
جو بھی اذیت آئے اس پر صبر کیا جائے۔

ان چار مسائل کی دلیل اللہ تعالیٰ کا
مندرجہ ذیل فرمان ہے :

﴿عصر کے وقت کی قسم، بلاشبہ یقیناً
انسان سراسر نقصان میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ کیے
اور جنہوں نے آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی﴾۔ العصر۔

تو اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿سوائے ان
لوگوں کے جو ایمان لائے﴾۔ پہلے مسئلہ کی دلیل ہے اس لیے کہ علم کے بغیر ایمان ممکن ہی
نہیں۔

اور فرمان باری تعالیٰ ﴿اور جنہوں نے
اعمال صالحہ کیے﴾۔ دوسرے مسئلہ کی دلیل ہے۔

﴿اور وہ ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی﴾۔
تیسرے مسئلہ کی دلیل ہے

اور فرمان باری تعالیٰ ﴿اور وہ ایک
دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے ہیں﴾۔ یہ چوتھے مسئلہ کی دلیل ہے۔

لہذا غیر مسلم کو اسلام کی دعوت دیتے
وقت اللہ تعالیٰ کے سامنے سر خم تسلیم کرنے اور اس سے حکم کو قبول کرنے اور اللہ تعالیٰ
کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی دعوت دی جائے اور اس کے سامنے دین اسلامی
کے محاسن ذکر کیے جائیں مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (219) کا مطالعہ کریں تاکہ وہ
اسلام پر مطمئن ہو اور اس کا اقرار کر لے۔

اور جب وہ اسلام قبول کر لے تو پھر اس تفصیل کے ساتھ اسلامی احکام باندرج یعنی ایک ایک کر کے بیان کیے جائیں اور اس میں مخاطب کی عقل کو مد نظر رکھنا ضروری ہے، اور اس کے سامنے ایسے امور نہیں رکھنے چاہیں جن سے وہ شجاعت کا شکار ہو جائے یا پھر کثرت معلومات کی بنا پر ضائع ہونے والے کی طرح ہو جائے۔

لیکن اس کام میں اسے ربانی لوگوں کا منہج اختیار کرنا چاہیے جن کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

﴿لیکن تم سب کے سب رب والے بن جاؤ
تمہارے کتاب سکھانے اور تمہارے کتاب پڑھنے کے سبب﴾۔ آل عمران (79)۔

ربانین کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو لوگوں کو بڑے علم سے قبل چھوٹے علم کی تربیت دیتے ہیں۔ دیکھیں تفسیر بغوی (60/2)۔

یعنی بنیادی امور و قواعد چھوٹے چھوٹے اور دقیق مسائل سے قبل۔

اور اللہ تبارک و تعالیٰ ہی سیدھے راہ کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

واللہ اعلم۔